افغانستان سے ملانے والی ۱۸۹۱ کی تعمیر کردہ، فن تعمیر کا ایک شاہکار اور تاریخی نوعیت کی خوجک سرنگ بے توجہی کی وجہ سے انحطاط کا شکار ہے۔ جناب انور رومان نے سچے کی بات کہی ہے: "اچھے، اہل اور راست کار انسان محدود وسائل سے بھی ملک و ملت کو بہت کچھ دے جاتے ہیں اور برے، نااہل اور غلط کار انسان لامحدود وسائل کو لوٹتے ہیں اور لٹاتے ہیں---- یہ ایک حقیقت ہے کہ زر و سیم کے انبار نہیں بلکہ انسان ہی کسی قوم کو عظمت و قوت دے سکتے ہیں" (ص ۲۲)۔ مصنفین، بلوچستان کے مستقبل کے بارے میں بہت پرامید ہیں، تاہم وہ سوال کرتے ہیں کہ کیا بلوچستان کے اکابر اور بلوچستان کی نئی نسل اپنی محنت، دل بستگی اور لگن کو دیگر مشاغل کے بجائے بلوچستان کی پیش رفت اور برخیزی کے لیے وقف کر سکے گی؟

پوچھتی ہے کشت بے آب و گیاہ
ابر گوہر بار کتنی دور ہے؟ (ص ۵۸۹)

(رفیع الدین ہاشمی)

پرواز فکر، کویت کی فضاؤں میں، حکیم محمد سعید۔ ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن، ناظم آباد، کراچی۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

یہ کتاب حکیم محمد سعید شہید کے سفر کویت (۱۹۹۷) کے دنوں کا روزنامچہ مسلسل یا تاثر نامہ ہے۔ اس میں کچھ تو "معذورین دماغی صحت کے لیے سلمان صحت" کے عنوان سے منعقدہ ایک اجلاس کی روداد ہے جس میں کچھ تو اسی روداد کے حوالے سے، اور کچھ دوسرے حوالوں سے مصنف کی زندگی کے بعض واقعات، مشاہدات، تاثرات اور جذبات کا تذکرہ ہے جو دلچسپ، معلومات افزا اور سبق آموز ہے اور عبرت انگیز بھی۔ یوں یہ مختصر کتاب آپ بیتی ہے اور جگ بیتی بھی۔ ذوالفقار علی بھٹو نے دنیا کے سب سے بڑے اسلامی ملک کو "ادھر ہم، ادھر تم" کا اعلان کر کے تقسیم کر دیا۔ ان کی وزیراعظم بننے کی "سفلی خواہش" نے پاکستان کو دولخت کر دیا (ص ۱۱۲)۔ اب پاکستان کی مزید تقسیم کا خدشہ بھی ہے۔ کچھ غیر ملکی ادارے، گلگت، سکردو، ہنزہ اور چترال میں "محو خدمت" ہیں۔ یہود و نصاریٰ تبدیلیوں کا نقشہ بنا چکے ہیں (ص ۹۳)۔

حکیم محمد سعید ہوس دولت کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک دولت سے محبت "ذہنی علالت" ہے اور محض دولت کے بل بوتے پر الیکشن میں کامیاب ہونے والا شخص ذہنی مریض۔ وہ افسوس کرتے ہیں کہ کسی معمولی کالج میں داخلے کے وقت امیدوار کی ذہنی صحت کو دیکھنا ضروری ہوتا ہے، مگر انتخاب لڑنے والوں کو نہیں دیکھا جاتا کہ ان کی ذہنی صحت کیسی ہے؟ ان کے خیال میں پاکستان کے لیے بڑے بڑے فیصلے کرنے والے اسمبلیوں اور پارلیمان کے ارکان اگر مفلوک الفکر اور مفلوج الذہن ہیں تو کیا ملی فرائض ادا کر